

پاکستانی دستکاری (Pakistani Crafts)

باب

7

7.1 دھاتی دستکاری

پاکستان میں موجود دھاتی دستکاری کی مختلف ثقافتی روایات پاکستانی عوام کے لیے باعث فخر ہیں۔ ٹیکسٹائل، مٹی کے برتن، دھاتی کام اور لکڑی کا کام ملک کی مشہور اور مفید دستکاریوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ دستکاروں کی تخلیقی صلاحیتوں کا ماخذ یہاں کا صدیوں پرانا روایتی فن اور دستکاری کا وہ اٹوٹ سلسلہ ہے جسے یہاں کے دستکار کامیابی سے پروان چڑھاتے رہے ہیں۔ دست کار تہذیبوں کے مابین ثقافتوں کے مواصلات اور تبادلے کے لیے ایک اہم لکڑی رہے ہیں۔ تہذیبیں بنتی اور ختم ہوتی رہیں، لیکن دستکار باقی رہے۔ کسی نہ کسی طرح سندھی، بلوچی، کشمیری، پنجابی یا پختون دستکاروں نے خطے کی شاندار ثقافتی روایات کے اس اہم سلسلے کو صدیوں سے برقرار رکھا ہے۔

قدیم زمانے سے، پیتل اور تانبے جیسی دھاتیں اس ملک میں زیر استعمال رہی ہیں۔ موجودہ دور اور ٹیکسٹائل کی کھدائیوں سے کانسی اور تانبے کے برتن، مجسمے اور سکوں کی برآمدگی ملک کی موجودہ دھاتی دستکاری کو 5000 سال پرانی وادی سندھ اور گندھارا کی تہذیبوں سے جوڑتی ہے۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے علاقوں میں بھی دھاتی برتن خوبصورتی اور ہر مندی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ وزیر آباد میں چاقوؤں اور خنجروں پر کام کرنے والے ماہرین موجود ہیں۔ اس کام کے لیے دستکار پیچیدہ فلکیری (Filigree) کا استعمال کرتے ہیں اور سندھ جیسے دیگر خطوں میں بھی اپنی مصنوعات بھیجتے ہیں۔



شکل 7.1: پشاور پاکستان میں دھاتی دستکاری کی ایک دکان

دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ (یعنی پگھلی ہوئی دھات کو مخصوص سانچوں کے ذریعے مختلف اشکال میں ڈھالنا)، کٹ ورک (دھاتوں کو کاٹنا)،



شکل 7.2: کوفت گری سے آراستہ کیا گیا ایک خنجر

کندہ کاری، چھیدنا، اسملنگ (یعنی رنگ و روغن کرنا) اور کوفت گری شامل ہیں۔ کشمیر میں چاندی کا بہترین کام کیا جاتا ہے اور لاہور، کراچی، ملتان اور متعدد شہروں میں پیتل اور تانبے کے برتن بنائے جاتے ہیں لیکن پشاور خاص طور پر اپنے کٹ ورک دھات کے برتنوں کے لیے مشہور ہے۔

کوفت گری کا فن جس میں کسی نرم دھات پر سونے اور چاندی کے تاروں کو جڑ کر نقش و نگار بنائے جاتے ہیں اس خطے میں مغلوں نے متعارف کرایا تھا (شکل 7.2)۔ لاہور، گجرات اور سیالکوٹ اس کے اہم مراکز ہیں۔ اس فن کے ذریعے خاص طور پر حقے اور زیورات کے ڈبوں کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اسملنگ یا دھاتوں پر رنگ و روغن کا کام کشمیر اور پنجاب کے کچھ حصوں، ملتان، لاہور، کراچی اور حیدرآباد میں کیا جاتا ہے۔

1- وادی سندھ کی تہذیب سے ملنے والا کانسی کا مجسمہ

یہ قدیم مجسمہ دنیا کے نایاب ترین نوادرات میں سے ایک ہے۔ یہ مجسمہ تقریباً 2500 قبل مسیح کی قدیم طرز زندگی اور ماضی میں لوگوں کی ثقافتی



شکل 7.3: موہنجوداڑو پاکستان سے ملنے والا کانسی کا ایک مجسمہ جو نیشنل میوزیم نئی دہلی انڈیا میں رکھا گیا ہے۔

عہدگی کا ایک غیر معمولی نمونہ ہے۔ یہ کانسی کی ایک چھوٹی سی کاسٹ ہے جو ایک نوجوان خاتون کے مجسمے کے طور پر بنائی گئی ہے جسے چند مورخین نے انڈس ڈائننگ گرل کا نام دیا ہے (شکل 7.3)۔ ان کے مطابق اس مجسمے میں عورت کے رقص کے انداز کو واضح کیا گیا ہے جس میں بائیں ٹانگ پر آگے کا زور اور ہاتھوں کا اشارہ، چہرے کا انداز اور بلند سر، یہ سب رقص کے انداز کو واضح کرتے ہیں۔ کسی مجسمے کو اس انداز سے بنانا اس وقت کے طرز زندگی کے مطابق غیر معمولی تھا۔ موہنجوداڑو کے علاقے سے کھدائی کے دوران برآمد ہونے والا یہ مجسمہ اس خطے کی تاریخ کے دو بڑے پہلوؤں کی نشاندہی کرتا ہے، ایک یہ کہ وادی سندھ کے فنکار دھات کے امتزاج اور کاسٹنگ یعنی دھاتی دستکاری کے دیگر تکنیکی پہلوؤں سے واقف تھے، اور دوسرا یہ کہ کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے

کی طرح وادی سندھ کے لوگوں نے رقص اور دیگر پرفارمنگ آرٹس کو تفریح کے طریقوں کے طور پر ایجاد کیا تھا۔

اس مجسمے میں بڑی آنکھیں، چپٹی ناک، بھرے ہوئے گال، گھنگھریا لے بال اور چوڑی پیشانی بنائی گئی ہے، جب کہ بڑی ٹانگیں اور بازو، اونچی گردن، ساتھ لگا ہوا پیٹ، اوصاف، جسم کی ساخت کو واضح کر رہے ہیں۔ اس کے بائیں بازو کی آرائش دائیں بازو سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے دائیں بازو پر صرف دو بھاری کڑے نظر آ رہے ہیں جبکہ بائیں بازو بھاری کڑا نما چوڑیوں سے مکمل طور پر بھرا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، اس مجسمے کو چار پھلی نما ہار پہنے ہوئے بنایا گیا ہے۔ اگرچہ یہ فن پارہ کم حجم رکھتا ہے لیکن یہ وادی سندھ کی کھدائی سے ملنے والے مجسموں میں آرائش اور چمک دار جسامت کے لحاظ سے امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

2- سکے



ماضی کی دیگر باقیات میں سے ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ یہ تاریخ کی معلومات حاصل کرنے کے بنیادی وسائل میں سے ایک ہیں۔ یہ کسی قوم کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان کے قومی عجائب گھر کے شعبہ شماریات کے مجموعے میں مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے تقریباً نوے ہزار قدیم سکے موجود ہیں۔ جنوبی ایشیا کے خطے میں سکوں کی تاریخ تقریباً چھٹی صدی قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں ہندوستان کے لوگ لوہے کے برتنوں، کلباڑیوں اور سونے، چاندی جیسی دھاتوں کو لین دین اور تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرتے تھے۔ تاریخی معلومات کے مطابق ہندوستان کے گپتا خاندان، بادشاہ اشوک اور محمد بن تغلق نے اس خطے میں بہت سے سکوں کو متعارف کروایا۔ شیر شاہ سوری نے چاندی کا روپیہ اور تانبے کا سکہ متعارف کرایا۔ شہنشاہ اکبر اور اورنگ زیب نے بھی بہت سے سکے بنوائے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد برصغیر چھوٹی

چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہو گیا پھر ہر ریاست نے اپنے سکے جاری کیے۔ جب انگریز ہندوستان میں آئے تب برصغیر میں مختلف اقسام کے 1000 سے زائد مختلف سکے موجود تھے۔ انھوں نے 1818ء میں نئے برطانوی راج کے سکوں کو متعارف کرایا جب کہ سکوں کے پرانے سنہری معیار کو برقرار رکھا گیا۔ برطانوی حکومت نے 1941ء اور 1943ء میں چاندی کے روپے کو بند کر دیا اور خالص نکل (Nickel) کا ایک روپیہ والا سکہ 1946ء میں متعارف کرایا۔ بعد میں آزادی ریزرو بینک آف انڈیا نے 30 جون 1948ء تک سکے جاری کیے، جو ایک سال تک قانونی ٹینڈر رقم کے طور پر استعمال ہوتے رہے۔



شکل 7.5: چاندی سے بنا ایک روپے کا سکہ، جو ریاست بہاولپور 1946ء میں استعمال ہوا



شکل 7.6: نکل دھات سے بنا سکہ جو 1948ء میں پاکستان کے پہلے ایک روپے کے سکے کے طور پر جاری ہوا



شکل 7.7: پاکستان کا ایک آنا کا مربع شکل کا سکہ 1951ء



شکل 7.8: پاکستان کا تین ہزار روپے کا سکہ 1975ء



شکل 7.9: پاکستان کا ایک ہزار روپے کا سکہ 1977ء



شکل 7.10: پاکستان کا ایک سو روپے کا سکہ 1977ء



شکل 7.11: میں لائسنس کالج گھوڑا گلی کے 150 ویں سال کے جشن پر یادگاری طور جاری ہونے والی روپے کا سکہ 2011ء



شکل 7.12: عبدالستار ایدھی کے نام سے متعارف کرایا گیا پچاس روپے کا یادگاری سکہ 2016ء



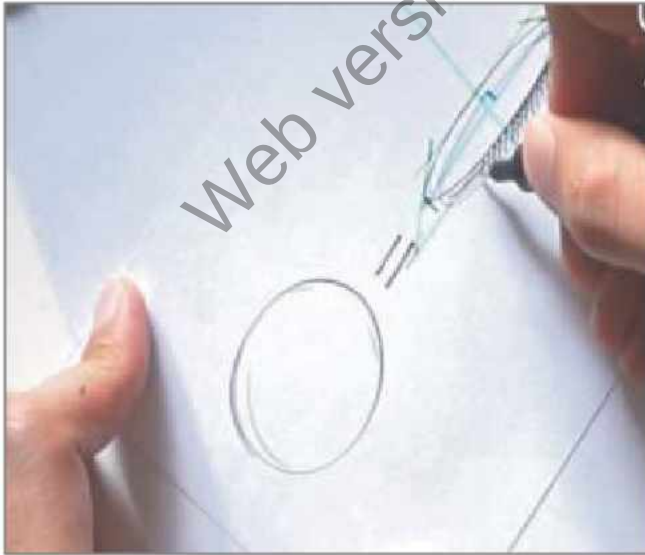
شکل 7.13: ڈاکٹر تھہ کی تھہرینا مار تھافاؤ کی شاندار خدمات کے اعتراف میں پچاس روپے کا یادگاری سکہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہیڈ کوارٹرز کراچی، 2017ء



شکل 7.14: مختلف ادوار میں پائے جانے والے پاکستانی سکے

حکومت پاکستان نے 1948ء میں ایک روپے کا سکہ متعارف کرایا۔ بعد کے ادوار میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سکوں کے ڈیزائن میں متعدد تبدیلیاں متعارف کرواتا رہا اور پاکستان کی تاریخ کی ممتاز شخصیات کی یاد میں متعدد سکوں کا آغاز بھی کرتا رہا۔ آج کل ملک میں ایک روپیہ، دو روپے اور پانچ روپے کے سکے دستیاب ہیں۔

3- سکوں کی تیاری



شکل 7.15: پہلا مرحلہ سکوں کی تیاری

”ٹیکسال“، سکہ سازی یا سکہ بنانا ایک قسم کی اسٹیمپنگ کا استعمال کرتے ہوئے سکوں کی تیاری کا عمل ہے جو عام طور پر دھات سازی میں ”سکہ سازی“ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ عمل کاسٹ سکے سے مختلف ہے، اور اسے ہیمرزڈ (Hammered Coinage) یعنی ضرب کاری سے سکہ بنانا یا ملڈ (Milled) سکہ یعنی کارخانوں میں سکے کی تیاری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

سکہ بنانے کا عمل ایک دلچسپ فن ہے۔ ابتدائی خاکے سے لے کر تیار شدہ سکے تک پہنچنے کے لیے سیکڑوں گھنٹے محتاط کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

1- ڈیزائنرز ڈیزائن کے تفصیلی خاکے تیار کرتا ہے۔



شکل 7.16: دوسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

2- سکے کے مجوزہ ڈیزائن کو اگلے مرحلے میں جانے سے پہلے منظوری کے لیے متعلقہ وزیر کو بھیجا جاتا ہے۔



شکل 7.17: تیسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

3- سکے کا ماڈل دو طریقوں میں سے ایک میں بنایا جاتا ہے (الف) ڈیزائن سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر پر، یا (ب) ماڈلنگ مٹی اور پلاسٹر کا استعمال کرتے ہوئے۔ اس عمل میں: شیشے کی چادر پر ماڈلنگ مٹی کا استعمال کرتے ہوئے سکے کا ایک بڑا ماڈل مجسمہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک سٹیل کا سانچہ ماڈل کے ارد گرد رکھا جاتا ہے اور ڈیزائن کے الٹ (منفی) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر سے بھرا جاتا ہے۔ اور پھر پہلے ماڈل سے ایک سیدھی (مثبت) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیزائنرز ڈیزائن کو بہتر بنانے کے لیے مثبت یعنی سیدھی کاسٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے بعد ماڈل ڈیزائن کو تھری ڈی ڈیجیٹل اسکینر (3D Digital Scanner) کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کمپیوٹر کی مدد سے ڈیزائن سوفٹ ویئر اس ڈیزائن کے ارد گرد الفاظ اور تاریخوں کو شامل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔



شکل 7.18: چھتا مرحلہ سکوں کی تیاری

4- کمپیوٹر سوفٹ ویئر کی مدد سے ماڈل تیار کرنے کے لیے کمپیوٹر سے کنٹرول کی جانے والی کندہ کاری مشین کا استعمال کرتے ہوئے سٹیل کی سطح کو اس طرح کا ٹاجاتا ہے کہ سطح پر براہ راست ڈیزائن بنادیا جاتا ہے۔ اس عمل میں 24 گھنٹے تک کا وقت لگتا ہے۔



شکل 7.19: پانچواں مرحلہ سکوں کی تیاری

5- دھاتی شیٹ کو کاٹ کر مطلوبہ سائز کے خالی سکے کاٹے جاتے ہیں اور ٹیکسال کو بھیج دیے جاتے ہیں۔



فکل 7.20: چھٹا مرحلہ سکوں کی تیاری

- 6- ٹیکسال کے روبوٹس کے ایک حصے میں خالی سکے بھرے جاتے ہیں جو کنوئیر بیلٹ کے ساتھ گھومتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں اور اس خالی مقام تک پہنچتے ہیں جہاں مشین میں اوپر اور نیچے الٹ (منفی) اور سیدھی (مثبت) پلیٹیں لگی ہوتی ہیں۔
- 7- ایک ایک خالی سکے ٹیکسال روبوٹ میں لگے پلیٹوں کے درمیان یوں دبایا جاتا ہے کہ سکے کے دونوں طرف ڈیزائن بن جاتا ہے۔ سکے کا سیدھا حصہ ہیڈ یعنی سر جبکہ الٹا حصہ ٹیل یعنی پشت کہلاتا ہے۔



فکل 7.21: ساتواں مرحلہ سکوں کی تیاری

8- تیار شدہ سکوں کو پیک کیا جاتا ہے اور ملک بھر کے بینکوں کو بھیجا جاتا ہے۔

4- آرمر یا فوجی ہتھیار

ماضی کے مقابلے میں جدید دور میں توپ خانے یا فوجی ہتھیاروں کا تصور، ظاہری شکل اور ان کا استعمال کافی تیزی سے تبدیل ہو گیا ہے۔ ہر گزرتے سال کے ساتھ اسلحہ اور ہتھیار یا جنگی ساز و سامان زیادہ طاقتور، مختصر اور سادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ سب سے زیادہ طاقتور گولیوں کو روکنے کے لیے کیولر جیکٹس (Kevlar Jackets) استعمال کی جا رہی ہیں۔ 1970ء کی دہائی کی کیولر جیکٹس اب بھی جدید ترین باڈی آرمر کی بنیاد بنتی ہیں جن کی کوئی شاہانہ شکل نہیں ہے جب کہ جنوبی ایشیائی خطے کے حالیہ ماضی میں مغل خاندان اور ان کے بعد کی تاریخ کے فوجی ہتھیار اور توپ خانوں پر زیادہ سجاوٹی اور فن کارانہ انداز غالب ہوا۔ مغلیہ دور میں بنایا جانے والا جنگی ساز و سامان ایک فن کے طور پر سامنے آیا۔ اس طرح ہتھیاروں یا توپ خانوں کی ایسی مثالیں جدید دور میں آرٹ کی تاریخ اور عجائب گھروں کا سب سے دلچسپ حصہ بن گئیں۔

مغلیہ دور (1526ء-1857ء) اپنی مضبوط مرکزی حکومت کے بل بوتے پر عروج کو پہنچا۔ یہاں کی تجارت میں اضافہ ہوا اور دہلی، آگرہ، لاہور، ڈھاکہ، سورت اور مسولی پٹنم جیسے شہر بھی مراکز میں نئی منڈیاں پروان چڑھیں۔ اس دور میں باغات، مساجد، قلعوں، مقبروں اور پر آسائش محلوں کی تعمیر کی وجہ سے اسلامی ہند کے فن تعمیر نے بلند یوں کو چھوا۔ مغلوں نے موجودہ افغانستان، پاکستان اور شمالی ہندوستان کے بیشتر علاقوں پر حکمرانی کی۔ مغلوں کی بالادستی کے سالوں میں خاصہ جنگی کے توپ خانوں اور جنگی انتظامیہ میں غیر معمولی پیش رفت دیکھنے میں آئی۔

گلہ خود (Helmet)، زیرہ بکتر (حفاظتی جیکٹس)، تلواریں، ڈھالیں (حفاظتی ڈھال)، گھوڑے اور ہاتھیوں کے حفاظتی غلاف، خنجر، توپ خانے اور جنگی سامان کی بہت سی دوسری چیزوں کو فلکیگری، کونٹگری، پیتل کے جڑاؤ کام سے بنائے گئے نقوش، سونے چاندی، اعلیٰ تصاویر اور قرآنی آیات سے سجایا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اوزاروں اور ہتھیاروں پر قرآنی آیات اللہ کی طرف سے مدد اور فوری طور پر شفا حاصل کرنے کی غرض سے لکھی جاتی تھیں۔ مغلوں کو چین میل اور اسکیل میل بنانے کی تکنیک میں مہارت حاصل تھی۔ دونوں تکنیکیوں میں مہارت کی بدولت انھوں نے اس وقت کے سب سے مضبوط اور طاقتور جنگی لباس تیار کیے۔



شکل 7.22: چین میل (Chain Mail)



شکل 7.23: اسکیل میل (Scale Mail)



شکل 7.25: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی ایک حفاظتی ڈھال



شکل 7.24: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کا ایک کلمہ خود، اونٹناریو، کینیڈا



شکل 7.26: مغلیہ سلطنت کی کوفت گری سے سجائی گئی ڈھال



شکل 7.27: ستارہویں سے اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی سپولایا ذوالفقار تلوار



شکل 7.28: اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی دراشتی تلوار



مغل بادشاہ شاہجہاں کی تلوار شکل 7.29:



خاکہ 7.30: لندن کے وی اینڈ اے میوزیم میں شہزادہ داراشکوہ کی تلواریں اور میاٹیں



شکل 7.31: ستارہویں صدی مغلیہ دور کا ایک جنگی لباس جسے یو کے میں ویسٹ یوک شائر کے مقام پر شاہی جنگی ہتھیاروں کے ساتھ رکھا گیا ہے

5- ٹیکنالوجی کے نقصانات

آج کل دست کاری کے تخلیقی عمل کو جدید ٹیکنالوجی اور بڑے پیمانے پر مشینیں اشیا کی پیداوار سے خطرہ ہے۔ پاکستان میں کاریگروں کو اپنی بقا کے لیے ایک چیلنج کا سامنا ہے۔ بہت سی انوکھی دست کاریاں دم توڑ رہی ہیں، کیوں کہ باپ سے بیٹے کو دست کاری کے فن کی منتقلی کا تسلسل ٹوٹ رہا ہے۔ دستکاروں کی حیثیت میں کمی اور نامناسب اجرت ان کی ترقی و ترویج میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ نیشنل کرافٹس کونسل آف پاکستان

ان اولین غیر سرکاری تنظیموں میں سے ایک ہے جو پاکستانی عوام کے اس انمول ورثے کو فروغ دینے اور محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ملک ایک نئے دور کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ دستکاری کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومتی اور غیر سرکاری اداروں کی مسلسل کوششیں ملک کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔

7.2 لکڑی کا کام

ایک طویل عرصے سے لکڑی کو تراش کر نقش و نگار بنانا مسلم ثقافت اور روایات سے وابستہ ہے، جس میں فنکارانہ نفاست کے ساتھ پیچیدہ ڈیزائن بنائے جاتے رہے ہیں۔ مہارت کے مخصوص معیار کو آج بھی لکڑی کے کاری گروں نے برقرار رکھا ہے۔ اس خطے میں لکڑی کی مختلف اقسام کی فراوانی کی بدولت لکڑی کے کرافٹ کی کئی اقسام پروان چڑھیں۔

خیبر پختونخوا میں اعلیٰ لکڑی کے وسیع ذخائر موجود ہیں جو اس علاقے کے لیے منافع بخش ہیں اور ان کی مقبولیت کا باعث ہیں۔ پنجاب میں، لکڑی کی مصنوعات پر پیتل اور ہڈیوں کا جڑاؤ کام (Inlay) اور کھدائی کے ذریعے سجاوٹی نقش و نگار بنانا کافی مشہور ہے۔

کشمیر کے کاریگر اخروٹ کی لکڑی پر نفیس کاریگری میں مہارت رکھتے ہیں۔ اخروٹ کی نرم لکڑی کاریگروں کے لیے دلکش عربک نقش و نگار یا جالی نما ڈیزائن بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں لکڑی کا کام اور لکڑی کی نقاشی خاص طور پر جدید فرنیچر کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ آج کل بہترین روایتی اور جدید دونوں قسم کا فرنیچر تیار کیا جا رہا ہے اور اس کام کی برآمدگی میں اضافے کا رجحان ہے۔



فکل 7.32: بخشو، اوکاڑہ، پنجاب پاکستان میں ایک درکشاپ میں لکڑی پر ایک نمونہ تراشتے ہوئے ایک کاری گر



شکل 7.33: بخشوے لکڑی سے تراشی گئی ایک پھولدار چالی



شکل 7.34: لاہور کے شانی قلعہ کے ایک کندہ شدہ لکڑی کے دروازے کا فریم



شکل 7.35: لکڑی پراونٹ کی ہڈیوں کا جڑاؤ کام، چنیوٹ پاکستان



شکل 7.36: چنیوٹ، پاکستان کا ہڑاد کام کے ساتھ آراستہ میزوں کا سیٹ

کتابیات

- ☆ ایک سو قدیم چیزوں کا مجموعہ، 251 Laurier Avenue West, suite 900 Ottawa, Ontario, K1P 5J6, Canada, <https://www.antiquesword101.com/?route=account%2Fwishlist#!%2FSOLD-Antique-Indo-Persian-Mughal-Islamic-Helmet-Kulah-Khud-18th-century/p/16863001>
- ☆ پاکستانی فنکار مسعود کھاری، <http://www.caroun.com/Painting/Pakistan/Painters/MasoodKohari.html>
- ☆ پاکستان میں مجسمہ سازی کے بانی، <https://www.pakistantoday.com.pk/2011/05/09/shahid-sajjad-%E2%80%93-the-pioneer-of-sculpting-in-pakistan/>
- ☆ جہانگیر کے سکے، مغلیہ سلطنت کے سکہ، آخری بار 2 فروری 2012 کو ترمیم کی گئی معلومات، https://www.indianetzone.com/42/coins_jahangir.htm
- ☆ ڈان نیوز، <https://www.dawn.com/news/1195322>، <https://www.dawn.com/news/1223075>
- ☆ ڈسکوری پاکستان، <http://www.discover-pakistan.com/mehrgarh.html>
- ☆ رابعہ زبیری اور ان کے کام، <https://aaa.org.hk/en/collection/search/library/rabja-zuberi-life-and-work>
- ☆ سندھی شان، http://www.sindhishaan.com/article/history/hist_01_03.html
- ☆ شاہد سجاد، دی نیوز، <https://www.thenews.com.pk/archive/print/516905-noted-sculptor-shahid-sajjad-dies>
- ☆ علی۔ کے۔ ذوالفقار۔ (2009)۔ ہیروز کے مقبرے، https://mpira.ub.uni-muenchen.de/30355/1/MPRA_paper_30355.pdf
- ☆ کریوین رائے سی (1976)۔ انڈین آرٹ کی ایک مختصر تاریخ، لندن: ٹیمز اینڈ ہڈ سن۔
- ☆ کوٹنگری، <https://www.etsy.com/market/koftgari>
- ☆ مہر گڑھ، <https://www.thehistoryhub.com/mehrgarh-facts-pictures.htm>
- ☆ مکلی ہل، <https://www.atlasobscura.com/places/makli-hill>
- ☆ وادی سندھ کے مٹی کے برتن، <http://store.barakatgallery.com/product/indus-valley-terracotta-bowl-fish-motif/>
- ☆ ہاشمی۔ سلیمہ اور قدوس مرزا۔ (1997)۔ پاکستان میں بصری فنون کے 50 سال، لاہور: سنگ میل پبلیکیشنز۔
- ☆ ہیلمپسن۔ فرینک (1966)۔ نرسری رائٹنگ کی دوسری کتاب، انگلینڈ: ولز اینڈ ہیپ ور تھ لمیٹڈ، لافورو

- ☆ <http://calligraphykhurshidgohar.com> (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)
- ☆ <http://calligraphykhurshidgohar.com/about-us> (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)
- ☆ مارسیلانیسوم سرہنڈی، پاکستان میں معاصر پینٹنگ (لاہور: فیروز سنز، 2006ء)
- ☆ ایم سعید، فریدہ، ”مرل ایکسٹرا ڈورڈینیر“، ڈان، 29 مئی 2016، <http://www.dawn.com/news/1260991> (2 اکتوبر 2018ء تک رسائی)
- ☆ مزار قائد مقام، <http://www.pakpedia.pk/mazar-e-quaid#ref-link-dt-2>، (6 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)
- ☆ مینار پاکستان: ایک آرکیٹیکچر مارول اینڈ سیمبل آف فریڈم، <http://www.ameradnan.com/blog/minar-e-pakistan-an-architecture-marvel-and-symbol-of-freedom> (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)
- ☆ مرقے، ولیم، میرے ساتھ پڑھیں: کھیلوں کا دین، ٹیڈی، ہڈی کی کتابیں یو ایس اے، 1993ء
- ☆ سرفراز، ایمانویل، 26 جون 2017ء دی نیشن نے <https://nation.com.pk/26-Jun-2017/the-sacred-art-of-calligraphy> (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی حاصل کی)
- ☆ سیڈا وے، ایان، اب بھی زندگی کیسے کھینچیں: 10 پروجیکٹوں کے ساتھ ابتدائی افراد کے لیے ایک قدم بہ قدم رہنمائی، نیاہولینڈ پبلشرز برطانیہ، 2003ء
- ☆ شاہ، دانیال، دی ایجلیس اجرک، دی ایکسپریس ٹریبون میگزین، شائع: 27 اپریل 2014ء، <https://tribune.com.pk/story/699308/the-ageless-ajrak/> (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)
- ☆ ٹیکسٹائل، <http://www.businessdictionary.com/definition/textile.html>، (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)
- ☆ جنوبی ایشیائی مینڈلومز اور قدرتی رنگ، http://www.the-south-asian.com/jan2005/South_Asian_handlooms.htm (14 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)
- ☆ اجرک کی کہانی: تاریخ اور بنانے کا طریقہ، <http://www.houseofpakistan.com/2013/09/the-story-of-ajrak-history-and-making> (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)
- ☆ ولیمز، رابرٹ، راؤنڈ ہینڈ اسکرپٹ خطاطی، <https://www.britannica.com/topic/round-hand-script> (20 جولائی 2018ء کو رسائی)
- ☆ کیری، ڈیلیوسٹورٹ، امپیریل مغل پینٹنگ، (نیویارک: جارج برازیلر، 1978ء)

امتحانات کل نمبر: 75

آرٹ اینڈ ماڈل ڈرائنگ برائے جماعت نہم کا امتحان بورڈز آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پنجاب کی جاری کردہ ہدایات اور منظور شدہ اسکیم آف اسٹڈیز کے مطابق لیا جائے گا۔

1- تحریری امتحانات

تحریری امتحان کے لیے سوالات باب نمبر 5، 6 اور 7 میں سے بنائے جاسکتے ہیں۔ امتحانات یا ٹیسٹ دو طرح کے حصوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں ایک حصہ معروضی کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) یا مختصر سوالات پر مبنی ہوگا۔ دوسرا حصہ انشائیہ مضامین اور مختصر یا جامع نوٹ پر ہو سکتا ہے۔ تحریری امتحان کے لیے دو گھنٹے کا وقت مختص کیا جاسکتا ہے

2- عملی کارکردگی کا امتحان / پریکٹیکل

عملی / کارکردگی کا امتحان: عملی امتحانات کے لیے باب 1، 2 اور 3 پر توجہ دی جاسکتی ہے۔ اس امتحان کو تین شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(i) پینٹنگ / ڈرائنگ: (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(ii) ڈیزائن / مجسمہ سازی: (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(iii) ایک سال کا پورٹ فولیو:

طلبہ سیشن کے اختتام پر اپنے پورٹ فولیو Portfolio پیش کریں گے۔ انھیں چاہیے کام کو محفوظ رکھیں۔ ہر کام پر کلاس ٹیچر کے دستخط ہونے چاہئیں۔ اس میں پورے سال کی مشق میں سے بہترین کام ہونا چاہیے۔ طلبہ مندرجہ ذیل کے مطابق اپنا حتمی پورٹ فولیو تیار کر سکتے ہیں:

10 بہترین ڈرائنگ پریکٹس، 10 بہترین پینٹنگ پریکٹس، 8 بہترین ڈیزائن ورکس، 2 مجسمہ سازی کے نمونے

پورٹ فولیو کو عملی کارکردگی کے امتحان میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

امتحانی سوالات کا نمونہ

باب 1: ڈرائنگ اور اسکیچنگ II

1- درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق کسی مرد کے پورٹریٹ کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائیڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پرنٹل

2- درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق ایک خاتون کی تصویر کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائیڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پرنٹل

باب 2: پینٹنگ پریکٹس II

1- درج ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق وائٹرکری پینٹنگ بنائیں:

(i) ایک مرد کا سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) ایک لینڈسکیپ

(iii) سیب اور پانی کے گلاس کے ساتھ ایک شل لائف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈسکیپ کے لیے اپنے ارد گرد کے کسی بھی مقام کے

بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پروائٹرک

2۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق واٹرکلر/پیسٹل پینٹنگ بنائیں۔

(i) قائد اعظم کا پورٹریٹ

(ii) اسکول کے باغ کا ایک منظر

(iii) پھولوں کے گلدان کی مثل لایف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈ سکیپ کے لیے اپنے ارد گرد کے کسی بھی مقام کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 اینچ میڈیم: کاغذ پرواٹرکلر/پیسٹل شیٹ پر پیسل کلر

باب 3: گرافک ڈیزائن

1۔ طلبہ اپنی ڈرائنگ یا پینٹنگ کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع کے بارے میں تصویری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) صفائی کی اہمیت

(ii) پانی کا ضیاع بند کریں۔

(iii) ہوا کی آلودگی

2۔ اردو یا انگریزی زبان میں خطاطی کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک کے بارے میں مثنوی یا تحریری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) سگریٹ نوشی منع ہے

(ii) 14 اگست 1947

(iii) آپ کے اسکول میں کھیلوں کے دن کا تہوار

3۔ کسی بھی نرسری نظم کا تشریحی خاکہ (Illustration) بنائیں

(اساتذہ اردو یا انگریزی زبان کی کوئی نظم یا شاعری تجویز کر سکتے ہیں۔)

تکنیک: طالب علم اس مشق کے لیے درج ذیل سے ایک میڈیم استعمال کر سکتے ہیں۔

(i) ڈرائنگ (ii) واٹرکلر (iii) پیسل کلر

(iv) پوسٹر کلر (v) مکس میڈیا

سائز: 18x12 انچ سکا لرشٹ

باب 4: مجسمہ

1- درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں۔

- (i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ پرندے کی شکل
- (ii) ہاتھ کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف
- (iii) کاغذی مجسمہ میں کیوبز کی ایک ترکیب

2- درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں۔

- (i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ ایک پینل بنانا
- (ii) پاؤں کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف
- (iii) کاغذی مجسمہ میں مثلث شکلوں کی ایک ترکیب

باب 5: پاکستان میں مجسمہ سازی اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی تاریخ

1- درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

- (i) آپ وادی سندھ کے مہروں (Seals) کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- (ii) گندھارا کے فاسٹنگ بدھ پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟
- (iii) درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مختصر نوٹ لکھیں:

(الف) مکلی ہل مقبرے (ب) چوکنڈی مقبرے

2- پاکستان کے ممتاز مجسمہ ساز شاہد سجاد کے بارے میں نوٹ لکھیں؟

3- رابعہ بیری کے مجسموں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں تحریر کیجیے؟

☆ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1- درج ذیل سے ایک صحیح جواب کا انتخاب کریں:

- (i) مہر ایک نقش شدہ لکڑی، پتھر یا پکی مٹی کے _____ کی ایک شکل ہے جس میں ابھرے ہوئے ڈیزائن ہوتے ہیں جو

موم، مٹی یا کاغذ جیسی سطحوں پر مہر کے نشان لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(الف) ریلیف مجسمہ (ب) گول مجسمہ (ج) آزاد کھڑے مجسمہ (د) کاغذ کے مجسمہ

(ii) وادی سندھ کی تہذیب میں پائی جانے والی زیادہ تر مہریں ----- میں کھدی ہوئی ہیں۔ کیونکہ یہ آسانی سے تراشی جاسکتی ہے۔

(الف) سٹیلٹ (ب) سنگ سرخ (ج) سنگ مرمر (د) کالے پتھر

(iii) ----- سے ایک مربع مہر جس میں تین سروں والے جانور کی تصویری کشی کی گئی ہے، خاکستری بھورے سٹیلٹ میں کھدی ہوئی ہے۔

(الف) موہنوداڑو (ب) اجتناغار (ج) مکلی ہلز مقبرے (د) چوکنڈی مقبرے

(iv) بدھ مت کا گندھارا اسکول ----- میں اپنے عروج پر پہنچا۔

(الف) مغل دور (ب) کشان دور (ج) دور جدید (د) اسلامی دور

(v) فاسٹنگ بدھا کا مجسمہ ----- کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔

(الف) گندھارا آرٹ (ب) مغل آرٹ

(ج) وادی سندھ کی تہذیب کے آرٹ (د) اسلامی دور کے آرٹ

(vi) ----- پاکستان کے قریب مکلی پہاڑی، دنیا کے سب سے بڑے قبرستانوں میں سے ایک ہے جس میں مشرق وسطیٰ کے تاریخی مقبروں کے شاندار نمونے موجود ہیں۔

(الف) ٹھٹھہ (ب) اسلام آباد (ج) فیصل آباد (د) ملتان

(vii) عام طور پر سندھ کے ----- جو کھیوا اور بلوچ قبائل سے منسوب ہیں اور پندرہویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان تعمیر کیے گئے تھے۔

(الف) چوکنڈی کے مقبرے (ب) جہانگیر کا مقبرہ

(ج) فلیٹ چھت والے مقبرے (د) مکلی ہل مقبرے

(viii) شاہد سجاد نے 1981 میں ----- کے عنوان سے پاکستان آرمی کے لیے کانسی میں ایک کمیشنڈ یوار بنوائی۔

(الف) کیولری اینڈ دی برج (ب) کیولری تھرو دی اٹیجیز

(ج) آرٹ تھرو دی اٹیجیز (د) آرٹ اینڈ دی اٹیجیز

(ix) رابعہ بیری کا مجسمہ سات گلرز پر مشتمل ہے، جس کا عنوان ”ترقی پسند دنیا کے لیے امن کا پیغام“ ہے۔ یہ قومی کونکیشن کا حصہ ہے۔ یہ ----- میں آویزاں ہے۔

(الف) نیشنل آرٹ گیلری، اسلام آباد (ج) الحمر آرٹ گیلری لاہور

(ج) کلفٹن آرٹ گیلری کراچی (د) ٹوپ کاپی لاء بریری استنبول

(x) چونے کے پتھر میں بنے ہوئے مجسموں کی بہترین مثالوں میں سے ایک وادی سندھ کی تہذیب میں پایا جانے والا مجسمہ ہے جسے بعض مورخین نے ----- کا نام دیا ہے۔

(الف) کنگ پریٹ (ب) فاسنگ بدھا (ج) لاین کنگ (د) عربین کنگ

باب 6: پاکستان میں سیرامکس اور برتن سازی کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

- مہرگڑھ میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں اور سیرامکس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- وادی سندھ کے مقامات ہڑپہ اور موئنوداڑو میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں پر مختصر لکھیں؟
- آپ میاں صلاح الدین کے سرامک آرٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- سرامکس میں مسعود کوہاری کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

- مختلف برتن بنانے کا طریقہ ہے جیسے کہ پیالہ۔
- مہرگڑھ وادی سندھ کی تہذیب کا سب سے قدیم اور اہم ترین ----- (6500 قبل مسیح سے 2500 قبل مسیح) مقام ہے۔
- مہرگڑھ کچی کے میدان ----- پاکستان میں واقع ہے۔
- مہرگڑھ وہ شہر ہے جہاں سے ----- کے قدیم ترین سرامک مجسمے ملے ہیں۔
- ہڑپہ اور موئنوداڑو میں پائے جانے والے اکثر گھروں میں ----- موجود تھا۔
- وادی سندھ کے دور میں دو اہم مقاصد تھے جن کے لیے مٹی کے برتن استعمال کیے جاتے تھے۔ نمبر ایک مفید گھریلو استعمال اور نمبر دو -----

(الف) ریلیف (ب) پوٹری (ج) فریسکو (د) موزیک

(الف) نولیتھک (ب) میسولیتھک (ج) پلیولیتھک (د) ایلفالیتھک

(الف) بلوچستان (ب) سندھ (ج) پنجاب (د) خیبر پختونخوا

(الف) جنوبی ایشیا (ب) جنوبی افریقہ (ج) جنوبی کوریا (د) جنوبی امریکہ

(الف) پوٹریل یعنی کھار کا مٹی کے برتن بنانے کا پھیپہ (ب) سائیکل کا پھیپہ

(ج) ایرانی پھیپہ (د) چرخے کا پھیپہ

(الف) جنازے اور رسمی مقاصد (ب) تہوار کے مقاصد (ج) سیاسی مقاصد (د) فلاحی مقاصد

(vii) وادی سندھ کے لوگ بینک میں ماہر تھے اور _____ کا علم رکھتے تھے۔

- (الف) کنفرلڈ فائرنگ (ب) فری فائرنگ
(ج) ایکٹر فائرنگ (د) ہوائی فائرنگ

(viii) _____ نے نیشنل کالج آف آرٹس سے گریجویشن کیا اور جاپانی سیرامسٹ، کوچی تاکیٹا سینی سے سیرامکس کی تعلیم حاصل کی۔

- (الف) میاں صلاح الدین (ب) میاں اعجاز الحسن
(ج) عبدالرحمن چغتائی (د) میاں نذیر حسین

(ix) مسعود کوہاری کی سیرامکس میں جدوجہد کا آغاز ان کے دورہ _____ سے ہوا۔

- (الف) ملتان (ب) جہلم (ج) ٹھٹھہ (د) لاہور

(x) مسعود کوہاری کی شیشے کے ساتھ سیرامکس بنانے کی خواہش ان کو _____ لے جانے کی وجہ بنی۔

- (الف) چین (ب) فرانس (ج) ایران (د) سعودی عرب

باب 7: پاکستانی دستکاری

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

- (i) آپ پاکستان کے دھاتی دستکاری کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
(ii) انڈس ویلی کے کانس کے مجسمے پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟
(iii) جنوبی ایشیا میں سکول کی تاریخ پر ایک مختصر مضمون لکھیں؟
(iv) آپ جنوبی ایشیا میں زرہ بکتر کے استعمال اور ظاہری شکل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
(v) پاکستان میں لکڑی کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

- (i) کاریگر اور دستکار تہذیبوں کے درمیان کے لیے اہم لکڑی تھے۔
(الف) مواصلات اور ثقافتوں کے تبادلے (ب) جنگ اور بد امنی
(ج) ثقافتی حسد (د) تفریح

(ii) موہنجوداڑو اور ہیکسلا کی کھدائی سے پتیل اور تانبے کے برتنوں، مجسموں اور سکوں کی برآمدگی ملک کے موجودہ دستکاری کو 5000 سال پرانی کی تہذیب سے جوڑتی ہے۔

(الف) وادی سندھ (ب) وادی سون

(ج) وادی نیل (د) وادی نیلم

(iii) دھاتی سامان میں ہنرمند کاریگری پنجاب اور ----- کے علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

(الف) بلوچستان (ب) سندھ

(ج) پنجاب (د) خیبر پختون خواہ

(iv) چاقو اور خنجر پر کام کرنے والے ماہر ----- میں پائے جاتے ہیں۔

(الف) وزیر آباد (ب) سیالکوٹ

(ج) چچہ وطنی (د) فیصل آباد

(v) دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ، کٹنگ، کندہ کاری، چھیدکاری، انیملنگ اور ----- شامل ہیں۔

(الف) کوفت گری (ب) کاشی کاری

(ج) دھجی کاری (د) نگارو کاری

(vi) کوفت گری یا بیسریٹل پرسونے اور چاندی کے تار کو جڑنے کا فن اصل میں نے ----- متعارف کرایا تھا۔

(الف) مغلوں (ب) سکھوں

(ج) جاٹوں (د) مرہٹوں

(vii) ----- کی تکنیک نے مغل دور میں سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار تیار کیے تھے۔

(الف) چین میل اور اسکیل میل (ب) اعلیٰ درجہ حرارت سیرامکس

(ج) نقش و نگار (د) کندہ کاری

(viii) مختلف علاقوں میں لکڑی کی مختلف اقسام کی دستیابی کی وجہ سے ----- میں مختلف قسمیں ممکن ہوئی ہیں۔

(الف) دھاتی دستکاری (ب) کاغذی دستکاری

(ج) لکڑی کی دستکاری (د) مٹی کی دستکاری

(ix) لکڑی کی ----- کاریگر کو لکڑی میں جالی کے دلکش نمونوں کو تراشنے کے قابل بناتی ہے۔

(الف) نرم سطح (ب) گیلی سطح (ج) سیدھی سطح (د) بالائی سطح

فرہنگ

نگاہ کی سطح جب آنکھ بالکل سیدھا دے کر رہی ہو۔	آئی لیول :eye level
ماضی کی انسانی زندگی کے مادی باقیات کا مطالعہ، سرگرمیاں اور نمونے	آثار قدیمہ:
قدیم زمانے کی ایک ہاتھ سے بنی چیز جو قدیم جگہ کی کھدائی کے دوران دریافت ہوئی ہو۔	آرٹیفیکٹ :Artifact
ڈیزائن کی ایک شکل۔ سطح کی سجاوٹ جس میں اسکرول لائنز اور آپس میں جڑے ہوئے پھولوں اور پتوں، ٹینڈرلز	ارابسک :Arabesque
یاسادہ لکیروں کو تسلسل کے ساتھ دوسرے ڈیزائنوں کے ساتھ ملا جاتا ہے۔	
بدھا کے سر کے اوپر بالوں کا جوڑا	اشنیشا:
سفید مجسمہ کی ایک باریک دانے دار قسم، جو اکثر مجسموں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔	الابستر :Alabaster
ایک بین، جس کا پی ایچ 0.7 سے زیادہ ہے، جو پانی میں گھل جاتی ہے۔	الکی :Alkali
انسانی جسم، جانور یا پودے کی اندرونی ساخت کا مطالعہ۔ جیسے ہڈیوں اور پٹھوں کا مطالعہ	اناٹومی :Anatomy
ایریل پرسپیکٹو :Perspective Aerial: کسی چیز کی ظاہری شکل پر ماحول کا اثر جب ہم اسے دور سے دیکھتے ہیں۔ دور کی چیزیں دھندلی، ہلکی، کم تفصیلی، اور نیلی دکھائی دیتی ہیں۔ جبکہ دیکھنے والے کے قریب اشیاء تفصیلی اور واضح رنگوں میں دکھائی دیتی ہیں۔	
بیورین یا سوئی :Burin needle: کندہ کاری یا نقش و نگار کے لیے استعمال ہونے والا آلہ۔	
پورٹریٹ کا سائڈ ویو	پروفائل ویو :Profile View
ڈرائنگ، مجسمہ یا پینٹنگ کے ذریعے چہرے کی عکاسی۔	پورٹریٹ :Portrait
کاغذ کا گودا جسے گلوں کے ساتھ ملا یا جاتا ہے اور مختلف اشیاء بنانے کے لیے ان کے سانچوں میں ڈھالا جاتا ہے، جو خشک ہونے پر سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے۔	پیپر ماشی :Paper mache
بالکونی، چھت، پل کے کنارے پر ایک کم اونچی حفاظتی دیوار یا رکاوٹ	پیراپیٹ :Parapet
متن، تصویر یا ٹیکسٹ کی بصری وضاحت	تشریحی خاکہ :Illustration
تصویری فن :Conceptual art: آرٹ جو خیالات اور مقاصد پر مرکوز ہو۔	
تین پتھڑیوں والے پھولوں کا نمونہ	ٹری فویل :Trefoil پیٹرن:
کسی بھی رنگ کا سفید رنگ کے ساتھ ملا کر حاصل ہونے والا رنگ، جس میں ہلکا پین بڑھ جاتا ہے۔	ٹنٹ :Tint
بھٹے میں پکی ہوئی سرخ مٹی	ٹیراکوٹا :Terracotta

ٹیکسچر: Texture

کسی چیز کی سطح کا معیار یا احساس، اس کی ہمواری، کھردرہ پن یا نرمی وغیرہ۔

چھینی سے کاٹنا یا تراشنا: Chiseling ایک تیز دھار والے آلے سے کاٹنا یا تراشنا جسے چھینی (Chisel) کہتے ہیں۔

دستکاری:

ایک تخلیقی شے جو دستی مہارت پر مشتمل ہو۔

دھات کاری:

مخصوص مطلوبہ شکلیں بنانے کے لیے دھاتوں کو گرم کرنے کی تکنیک۔

دھیانا مدرامرا قہ کا اشارہ:

یہ نور و فکر کی حالت میں بدھا کی ایک شکل ہے، جسے بند آنکھوں کے ساتھ، اور ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے اوپر

گود میں رکھے ہوئے بیٹھے ہوئے (چہرہ اوپر کی طرف) دیکھا جاتا ہے۔

ڈرافٹ مین شپ: Draftsmanship ڈرائنگ کی کوالٹی ہنر

ڈرپ اسٹون: Dripstone

کسی دروازے یا کھڑکی پر بنی ڈھال جو بارش کو انحراف کرتی ہے۔

ریلیف: Relief

مجسمہ سازی کی تکنیک جس میں مجسمہ فلیٹ سطح سے منسلک رہتا ہے اور صرف ایک طرف سے دیکھا جاسکتا ہے۔

سٹون ویئر: Stoneware

مٹی کے برتن بنانے کے لیے سفید مٹی

سٹیٹائٹ: Steatite

ایک قسم کا پتھر جو مجسمہ تراشی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سڈول:

ایک ایسی شے جس کے دونوں سائیدز ایک جیسی شکل کی ہوں۔

سلیہوئٹ: Silhouette

کسی شے یا جسم کی آؤٹ لائن جسے ایک ہی رنگ سے بھرا گیا ہو۔

سیرا کس:

مٹی کی چیز جو بھٹے میں گرمی فراہم کر کے مستقل طور پر چھت بنائی جاتی ہے۔

شافت: Shaft

آرکٹیکچرل کالم کا اہم حصہ جو لمبا ہوتا ہے۔

شڈنگ: Shading

مختلف میڈیم کے ساتھ گہرے اور ہلکے رنگ لگا کر کسی شے کی ساخت یا شکل کو واضح کرنا۔

شیورون لائن: Chevron line

زگ زگ لائن

فائینس: Faience

باریک چمکدار سیرامک سے بنے موتی، مجسمے اور دیگر چھوٹی اشیا

فلگری: Filigree

پیچیدہ دھاتی کام

فوٹوشاپ: Photoshop

ایک گرافکس ایڈیٹر جسے آڈوب انک Adobe Inc کمپنی نے تیار اور شائع کیا۔

کاسٹنگ: Casting

ایک عمل جو مجسمہ سازی میں استعمال ہوتا ہے، جس میں مائع مواد، جیسے پگھلی ہوئی دھات، پلاسٹک، ربڑ، پلاسٹر یا

فائبر گلاس کو سانچے میں ڈال کر مجسمہ تیار کیا جاتا ہے۔

کالم: Column

فن تعمیر میں، ایک کالم ایک سیدھا ستون یا پوسٹ ہے، جو چھت یا تہہ کو سپورٹ کرتا ہے۔

- کمپوزیشن Composition:** آرٹ ورک میں مختلف اصولوں اور تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے بصری عناصر کا متوازن انتظام۔
- کنٹراسٹ Contrast:** آرٹ ورک میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے دو چیزوں کے درمیان بڑا فرق۔ کنٹراسٹ ٹونز، یا ٹیکچر وغیرہ کے درمیان بھی ہو سکتا ہے۔
- کنونشن Conventio:** کسی خاص معاشرہ یا علاقہ کے اندر ایک قائم شدہ معمول یا رجحان
- کورل ڈرا Corel Draw Coral Draw:** ایک سافٹ ویئر پروگرام ہے جو ویکٹر گرافکس اور ڈیزائن میں ترمیم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- کور وگنڈ شیٹ:** گتے کی نالیدار شیٹ جو عام طور پر پینٹنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
- کوٹگری Koftgari:** وہ کام جس میں دھات کو سونے یا چاندی کے ساتھ جڑا ہوا ہو۔
- کونٹور Contour:** ایک کونٹور لائن فارم کے خاکہ کی وضاحت کرتی ہے۔
- گریفائٹ Graphite:** کاربن کی ایک شکل جو کسی سطح پر چما کدرا نشان بناتا ہے۔ عام طور پر پینسل کے سکے گریفائٹ سے بنائے جاتے ہیں۔
- گم عربیک Gum-Arabic:** ایک قدرتی گوند جو پانی پر مبنی پینٹ کے لیے بائنڈنگ ایجنٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
- لائف ڈرائنگ Life Drawing:** انسان کی ڈرائنگ
- مڈرا Mudra:** بدھ مت میں ہاتھوں اور جسم کے علاقائی اشارے
- مولڈنگ Molding:** کسی مجسمے یا ٹھوس شے کی اوپری سطح سے بنایا گیا کھوکھلا سانچہ جو اس مجسمے یا شے کے نمونے بنانے کے کام آتا ہے، یہ پلاسٹر یا سلکان سے بنایا جاسکتا ہے۔
- میورل Mural:** بڑا آرٹ ورک یا پینٹنگ جو براہ راست کسی دیوار، چھت یا دیگر مستقل سطحوں پر کیا جاتا ہے۔
- وانیشنگ پوائنٹ Vanishing point:** افق کی لکیر پر ایک نقطہ جہاں متوازی لکیریں پیچھے ہٹتے ہٹتے ایک دوسرے سے ملتے دکھائی دیتے ہیں۔
- ہم عصر:** موجودہ وقت اور حالات حاضرہ سے تعلق رکھتا ہے۔
- ہیلو Halo:** تصویروں میں مقدس یا اہم شخصیات کے سر کے پیچھے یا اوپر بنائی جانے والی ایک گول یا بیضوی ڈسک